بسم اللہ الرحمن الرحیم

استنجاء کا یقین اور طہارت میں شک ہو، تو پڑھی گئی نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے جماعت سے تقریباً 1 گھنٹہ قبل استنجاء کیا، اس کے بعد وضو کیا یا نہیں؟ یہ زید کو یاد نہیں، لہذا زید اسی حالت میں جماعت میں شامل ہوگیا اور دورانِ نماز بھی اُسے یہی شک رہا کہ اُس نے وضو کیا تھا یا نہیں۔

آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا اس صورت میں زید کی نماز درست ادا ہوگئی؟

جواب

کوئی شخص بے وضو تھا اُسے اس بات میں شک ہو کہ میں نے وضو کیا ہے یا نہیں؟ تو وہ بے وضو ہی شمار ہوگا کہ یہاں حدث کا یقین ہے اور طہارت میں شک ہے جبکہ یقین شک سے زائل نہیں ہوتا، لہذا صورتِ مسئولہ میں زید نے جو نماز ادا کی وہ بغیر طہارت کے ادا ہوئی، اُس نماز کو دوبارہ سے ادا کرنا زید کے ذمے پر لازم ہے، کیونکہ طہارت نماز کی بنیادی شرط ہے اس کے بغیر اصلاً ہی نماز ادا نہیں ہوتی۔

حدث کا یقین ہو اور طہارت میں شک ہو تو وہ یقینی طور پر حدث کی حالت میں ہے۔ جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے: ”ومن أيقن بالطهارة وشك في الحدث فهو على الطهارة، ومن أيقن بالحدث وشك في الطهارة فهو على الحدث، لأن اليقين لا يبطل بالشك۔“ یعنی جب طہارت کا یقین ہو مگر حدث واقع ہونے میں شک اور تردد ہو تو وہ باوضو ہی ہے۔ جسے حدث کا یقین ہو مگر وضو کرنے میں شک ہو تو وہ حدث ہی کی حالت میں ہے کہ یقین شک سے باطل نہیں ہوتا۔ (بدائع الصنائع، کتاب الطھارۃ، ج 01، ص 33، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: ”اگر بے وُضو تھا اب اسے شک ہے کہ میں نے وُضو کیا یا نہیں تو وہ بلاوُضو ہے، اس کو وُضو کرنا ضروری ہے۔“ (بہار شریعت، ج 01، حصہ 02، ص 311، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

طہارت نماز کی بنیادی شرط ہے، بغیر طہارت کے اصلاً نماز ادا نہیں ہوتی۔ جیسا کہ غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی میں ہے: ”الحدث۔۔۔ فی الشرع مایوجب الغسل او الوضوء۔۔۔ اما طھارۃ من الحدث قدمھا لکونھا اھم الشروط واکدھا حتی انہ لا تسقط بحال ولا یجوز الصلوۃ بدونھا اصلاً۔“ یعنی شریعت میں حدث سے مراد وہ چیز ہے جو غسل یا وضو کو واجب کردے۔۔۔۔ بہر حال حدث سے پاکی حاصل ہونے کو ہم نے دیگر شرائط پر مقدم رکھا ہے کیونکہ یہ شرط دیگر شرائط سے اہم اور زیادہ تاکید والی ہے یہاں تک کہ یہ کسی بھی حالت میں ساقط نہیں ہوتی اور بغیر طہارت کے نماز اصلاً ہی جائز نہیں ہوتی۔ (غنیۃ المستملی، شرائط الصلوۃ وفرائضھا، ج 1، ص 45-47، مطبوعہ بیروت، ملتقطاً)

بہارِ شریعت میں ہے: ”نماز کے لیے طہارت ایسی ضروری چیز ہے کہ بے اس کے نماز ہوتی ہی نہیں۔“ (بہار شریعت، ج 01، حصہ 02، ص 282، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13814

تاریخ اجراء: 05ذیقعدۃ الحرام1446ھ/03مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net